CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 59

۲۰۲۰-۰۹-۲۵

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، **Coronavirus CivicActs Campaign (CCC)** پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس
294,740	6,444	7,831	309,015

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

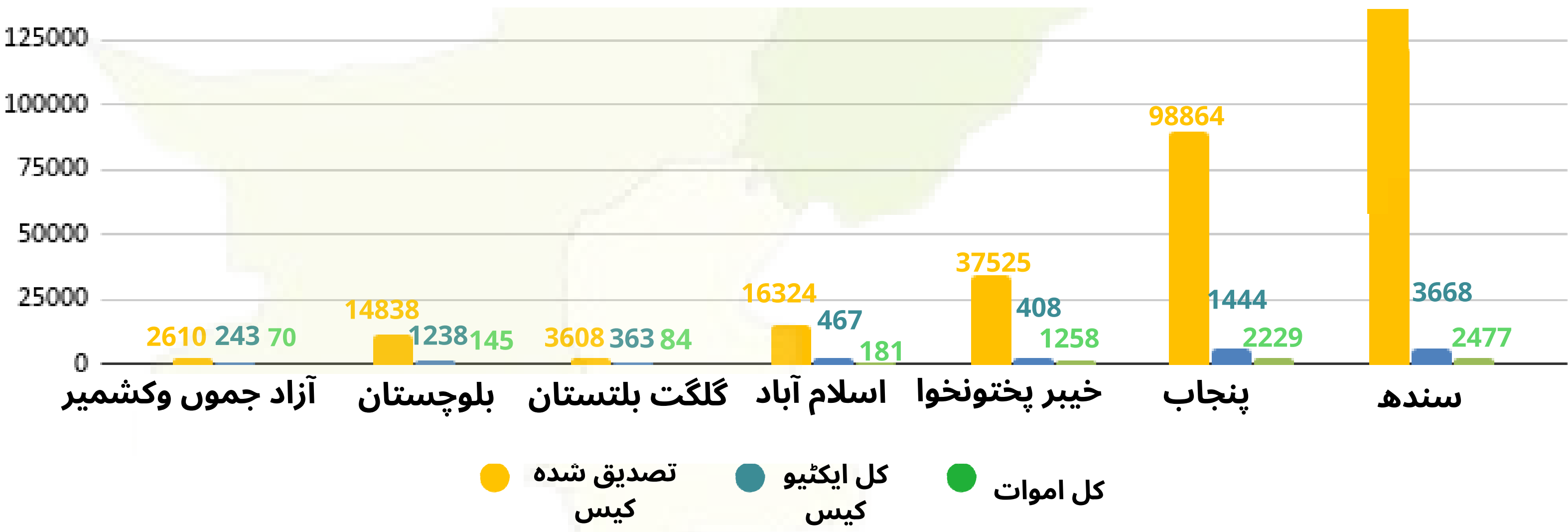

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقائدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر **+27 60 080 6146** رابطے کے طور پر شامل کریں

کورونا وائرس ٹیسٹ کرنے والی ٹیموں کو درپیش چیلنجز

وباء پھیلنے کے ساتھ ہی، ملک بھر کے اسپتالوں میں مریضوں کی تعداد تین گنا بڑھ گئی جس کی وجہ سے بہت سے مسائل پیدا ہوئے۔ اسپتالوں میں تمام عملے نے فوری طور پر کاروائی شروع کردی جبکہ عملے کو وسائل تک محدود رسائی حاصل تھی، بہت سے طبی عملے کو بغیر احتاطی تدابیر اختیار کئے کام کرنا پڑا۔ اس کے نتیجے میں ، ریاست اور وفاقی حکام نے کورونا وائرس کے مثبت مریضوں کے لئے سہولیات کی فراہمی پر اور انکے لئے بھی جو وائرس کی شدید علامات کو ظاہر کررہے تھے۔

کچھ مریضوں کو مانیٹرنگ ٹیموں کے ذریعہ اپنے گھروں میں رہتے ہوئے کورونا وائرس ٹیسٹنگ کی سہولت فراہم کی جاتی تھیں۔

مدد فراہم کرنے پر لڑائی کی گئی!

مریض کے بارے میں پتہ لگانے پر ، ہمیں احساس ہوا کہ کورونا وائرس سے متاثرہ شخص کچھ لوگوں کے ساتھ رابطے میں آیا رہا ہے ، جن کو ہماری ٹیم ڈھونڈ رہی تھی اور ہم نے اُنکا ٹیسٹ بھی کرنا تھا۔ نام اور گھروں کے ایڈریس کی فہرست ملتے ہی ، ہماری پانچ لوگوں کی ٹیم ، جس میں صحت کے کارکنان ، جھاڑو جمع کرنے والا ، ایک مشیر اور ڈرائیور شامل ہیں ، مقامات کی طرف روانہ ہوئے۔

چار گھروں میں ٹیسٹ کرنے کے بعد ، صرف دو اور مکان رہ گئے تھے۔ جب ہم اگلے گھر پہنچے اور دروازے کی گھنٹی بجائی تو ایک شخص نے اندر سے پوچھا کہ کون ہے؟ اس نے ابھی تک دروازہ نہیں کھولا تھا لیکن وہ دروازے میں موجود کھڑکی سےگفتگو کررہا تھا۔ جب اسے ہماری آمد کی وجہ معلوم ہوئی تو اس نے ہمیں وہاں سے چلے جانے کو کہا۔ جب ہم نے اسکا ٹیسٹ کرنے پر اصرار کیا اور اس کی اہمیت کی وضاحت کی تو ، اس شخص نے جارحانہ رویہ اور چیخنا شروع کردیا۔ کچھ سیکنڈ بعد ، گھر کے مزید چار ممبران نے ہماری ٹیم کو گالیاں دینا شروع کیں۔ چونکہ یہ ایک چھوٹی اور تنگ سڑک تھی لہذا شور کی وجہ سے دوسرے لوگ باہر آئے۔ تب میری ٹیم اور ہماری گاڑی پر حملہ ہوا اور لوگوں نے ہم پر لاٹھی اور پتھراؤ شروع کر دیا۔

(سندھ)

انتہائی خطرے والی نوکری!

کورونا وائرس کا ٹیسٹ کرنے کے عمل میں زیادہ سے زیادہ 30 سے 40 سیکنڈ کا وقت لگتا ہے ، لیکن یہ ایک بہت ہی زیادہ خطرے والا کام ہے۔ ہم تین دن تک لگاتار کام کرتے ہیں اور پھر 14 دن تک خود کو آئسولیشن میں رکھتے ہیں۔ تقریباً 12 گھنٹوں کے لئے ، ہمیں ذاتی حفاظتی سازوسامان (پی پی ای) پہنے رہنا پڑتا ہے اور کام کے دوران ہمیں پانی پینے کا بھی موقع نہیں ملتا۔ مریضوں کے ساتھ رابطے سے بچنے کے لئے ہمیں کام جلد از جلد ختم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور ان لوگوں سے بھی محتاط رہنا پڑتا ہے جو اپنا ٹیسٹ کروانے کے لئے آتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ آدمی کھانسی کرے یا چھینکے، ہمیں ٹیسٹ مکمل کرنا پڑتا ہے۔

بعض اوقات ہمیں مشکوک مریضوں کو سمجھانے کی ضرورت ہوتی ہے جنھیں انفیکشن نہیں ہوتا ، لیکن خوف کو ذہن پر سوار کئے رکھتے ہیں۔ کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ ٹیسٹ مختلف اور خطرناک ہے۔ لیکن ، ہم ان کو طریقہ کار کی وضاحت کرتے ہیں تاکہ اس شخص سے دوسرا نمونہ اکٹھا کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ نرس اور اس کے ساتھ آنے والے عملے کو بھی چوکس رہنے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ ٹیسٹ کرنے کے فوراً بعد ہی نمونے کو مکمل طور پر سیل کر دیا جائے اور محفوظ جگہ پر سنبھالا جائے ، لہذا غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔

(پنجاب)

کورونا وائرس ٹیسٹ کرنے والی ٹیموں کو درپیش چیلنجز

غلط فہمی کا شکار !

ہمیں ایک کال موصول ہوئی جس میں بتایا گیا تھا کہ ایک بزرگ شخص کو سانس لینے میں مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور تفتیش کے بعد ہمیں پتہ چلا کہ وہ شخص کوویڈ 19 مثبت تھا ، ان علامات کی بنا پر جو ان کے کنبہ کے افراد نے بیان کی تھیں۔ اسپتال مکمل طور پر مریضوں سے بھر جانے کے بعد ، وفاقی حکام نے کہا تھا کہ جن لوگوں کو یہ وائرس ہونے کا شبہ یا اس کی علامات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ان کو ٹریک کیا جائے گا اور اسپتال میں رش کم کرنے اور وائرس کے مزید پھیلاؤ کو روکنے کیلئے انھیں گھر میں ہی سہولیات دی جائیں گی۔

جب ہم مخصوص پتے پر پہنچے تو ، ہماری ٹیم مریض کی جانچ کے لئے اندر گئی۔ وہ 70 سال کی ایک خاتون تھیں ، جو نہ صرف کوویڈ 19 مثبت تھیں بلکہ شدید علامات ظاہر کررہی تھیں۔ اسے فوری طور پر اسپتال میں داخل کیا جانا تھا اور آکسیجن وینٹی لیٹر فراہم کرنا تھا۔ اس کے اہل خانہ کے دیگر افراد کے ساتھ اس بات کو کرنے پر ، انہوں نے یہ کہتے ہوئے انکار کردیا ، کہ پیرامیڈیک مریضوں کو ان دنوں اسپتالوں میں داخل کرتے ہیں اور پھر اُنکو زہریلے انجیکشن دیئے جاتے ہیں ، جس کے بعد مریض کی موت ہوجاتی ہے۔ اور پھر اسپتال اور متعلقہ عملے کو پیسے دیئے جائیں گے۔ جب ہم نے یہ سنا ، ہمارے اندر خوف کا احساس پیدا ہوا ، ہم نے اس کو ہضم کرنے کی کوشش کی۔ ہمیں حیرت ہوئی کہ لوگ ہمارے بارے میں کیا کہہ رہے ہیں۔ یہاں ہم مریض کی بہترین دیکھ بھال کرنے کی کوشش کر رہے تھے اور ان کی صحت کے مسائل کا حل تلاش کر رہے تھے لیکن اس کے بدلے میں ہم پر لاشوں کی فروخت کرنے کا الزام لگایا گیا۔

(کے پی کے)

اس سلسلے میں کیا اقدامات کرنے کی ضرورت ہے؟

کورونا وائرس کا ٹیسٹ کرنے والی ٹیموں کو وائرل انفیکشن میں مبتلا ہونے کا زیادہ خطرہ میں ہے۔ انہیں مناسب ذاتی حفاظتی سامان مہیا کیا جانا چاہئے۔ ان ٹیموں کو بھی خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور انہیں تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر جن لوگوں کو وائرس میں مبتلا ہونے کا شبہ ہے کہ وہ اسکریننگ یا قرنطائن کرنے پر متشدد طور پر اعتراض کرتے ہیں۔ سرکاری اداروں کو چاہئے کہ وہ فیلڈ میں کام کرنے والوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔

مانیٹرنگ ٹیموں کو اپنی رائے دینے کے لئے فارم دیئے جائیں اور پھر سرکاری اداروں کو انکی رائے اور شکایات پر غور کرنا چاہئے تا کہ موبیلیٹی ٹیمیں اچھی طرح سے کام سرانجام دیں اور اپنی صلاحیت میں اضافہ کرسکیں۔ انہیں ٹیموں سے بھی فیڈ بیک لینا چاہئے اور مسائل کا ایسا حل تلاش کرنا چاہئے جسے تمام شعبے ایک ساتھ مل کر حل کرسکیں۔

اگر ٹیم میں سے کوئی شخص بیمار محسوس کررہا ہو، یا کسی متاثرہ شخص سے رابطہ ہوا ہو جسے کوویڈ 19 ٹیسٹ میں مثبت پایا گیا ہو، اسے گھر میں ہی رہنا چاہئے ، اسے آئسولیشن میں رکھا جائے اور ان کی دیکھ بھال کی جائے۔

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

1166

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی DOW

DOW میڈیکل ہسپتال
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور .R-3.M.Aبلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN